السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیلاب میں ایک مردہ عورت کی نعش بہتی ہوئی آئی جس کے ہندو یا مسلمان ہونے کی کوئی علامت نہیں تھی۔ ہندو کہتے ہیں کہ یہ ہمارا مردہ ہے۔ اور مسلمان کہتے ہیں کہ ہمارا ہے۔ اس کی شناخت کیونکر ہو گی۔ اور نعش کو ہندو لیں یا مسلمان؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس عورت کی نعش میں کوئی ظاہری علامت اور قرینہ (از جہت لباس و زیورات و تباہ شدہ سیلاب زدہ) مسلمان ہونے کا نہیں پایا جاتا تو اس کے پیچھے پڑنا فضول ہے۔ محض شبہ اور احتمال کی بنا پر اس کو مسلمان سمجھنے کے آپ مکلف نہیں ہیں۔ پس ایسی حالت میں اگر آپ اس پر نماز جنازہ نہ ادا کریں اور نہ اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کریں تو شرعی مواخذہ نہیں ہو گا۔

(ومن لا یدری انہ مسلم او کافر فان کان علیہ سیماء المسلمین اوفی بقاع دار الاسلام یغسل والافلا ( )) (محدث دہلی جلد نمبر ۹ ش نمبر ۵))

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص235

محدث فتویٰ